



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com

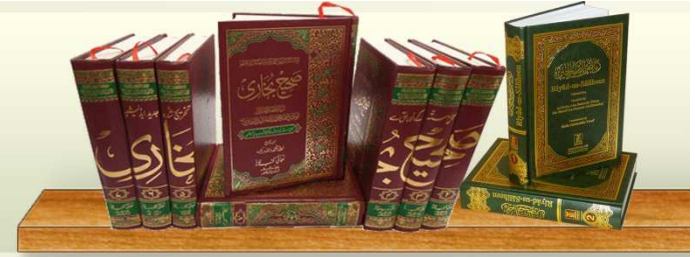


Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

# ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی Dr. Mohammad NAJEEB QASMI



## آن لائن دکٹر محمد نجیب قاسمی نشیست

2 دسمبر (2 December) بروز جمعہ (سعودی عرب میں 1:30pm، ہندوستان میں 4:00pm اور پاکستان میں 3:30pm)

سنن ترمذی میں وارد ایک حدیث، جس میں محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:  
”اے لوگو! اللہ سے ڈرو، پانچوں نمازیں ادا کرو، مہینے کے روزے رکھو، اپنے مالوں کی زکوٰۃ ادا کرو  
اور اپنے حکام کی اطاعت کرو اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔“

حدیث کے آسان ترجمہ کے ساتھ مندرجہ ذیل موضوعات پر روشنی ڈالی جائے گی:

تقویٰ کیا ہے؟ تقویٰ کی اہمیت؟ تقویٰ کے فوائد؟ ہم متقی کیسے بنیں؟  
متقی بندوں کی صفات؟ اسلام کے بنیادی ارکان میں تقویٰ کا حقیقت؟

### Online Darse Quran & Darse Hadith (Free)

Every Friday, Saudi Time-1:30pm, Indian Time-4:00pm Pakistani time-3:30 pm

استفادہ کے خواہش مند حضرات رجوع کریں Interested person can contact



najeebqasmi@gmail.com



00966 508237446



www.najeebqasmi.com



Mohammad Najeeb Qasmi



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com

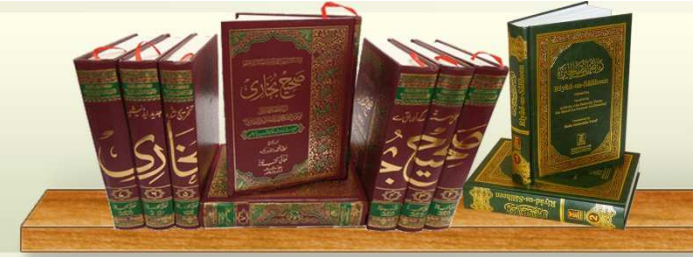


Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی  
**Dr. Mohammad**  
**NAJEEB QASMI**



سب سے زیادہ جنت میں لے جانے والا عمل تقویٰ (پرہیز گاری) ہے



www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



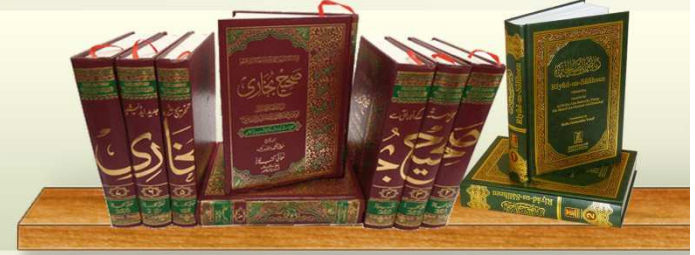
Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



حضرت ابو اُمَامَہ صَدِی بن عجلان الباہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جبکہ آپ ﷺ حجۃ الوداع کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے: ”اے لوگو! اللہ سے ڈرو، پانچوں نمازیں ادا کرو، مہینے کے روزے رکھو، اپنے مالوں کی زکوٰۃ ادا کرو اور اپنے حکام کی اطاعت کرو اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔“ (ترمذی)

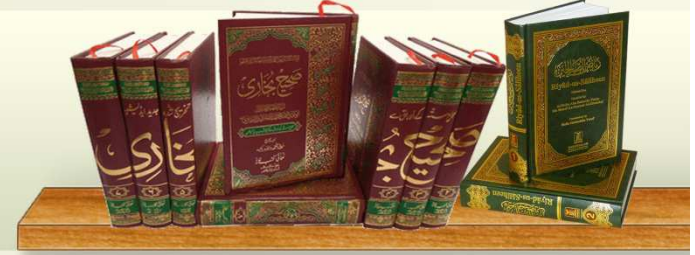
www.najeebqasmi.com





www.najeebqasmi.com  
najeebqasmi@gmail.com  
Mohammad Najeeb Qasmi  
00966 508237446

## ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی Dr. Mohammad NAJEEB QASMI

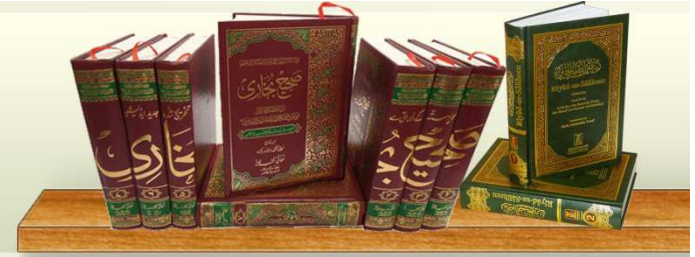


اس حدیث میں ہمارے نبی اکرم ﷺ نے سب سے پہلے تقویٰ یعنی اللہ سے ڈرنے کا حکم دیا ہے۔ لہذا سب سے قبل یہ سمجھیں کہ تقویٰ کیا ہے؟ تقویٰ کے معنی ہیں اپنے آپ کو بچانا، یعنی اپنے آپ کو اپنے رب کی ناراضگی سے بچانا تقویٰ ہے۔ تقویٰ یعنی اللہ کا خوف تمام بھلائیوں کا مجموعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دنیا کے وجود سے لے کر قیامت تک آنے والے تمام انس و جن کے لئے تقویٰ کی وصیت فرمائی ہے۔ تقویٰ ہی کل قیامت کے دن نجات دلانے والی کشتی ہے۔ تقویٰ مومنین کے لئے بہترین لباس اور بہترین زادِ راہ ہے۔ یہ وہ عظیم نعمت ہے، جس سے دل کی بندشیں کھل جاتی ہیں، جو راستے کو روشن کرتی ہے اور اسی کی بدولت گمراہ بھی ہدایت پا جاتا ہے۔ تقویٰ ایک ایسا قیمتی موتی ہے کہ اس کے ذریعہ برائیوں سے بچنا اور نیکیوں کو اختیار کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ تقویٰ سے متعلق دامادِ رسول حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ایک قول کتابوں میں مذکور ہے کہ تقویٰ دراصل اللہ تعالیٰ سے ڈرنے، شریعت پر عمل کرنے، جو مل جائے اس پر قناعت کرنے اور قیامت کے دن کی تیاری کرنے کا نام ہے۔



www.najeebqasmi.com  
najeebqasmi@gmail.com  
Mohammad Najeeb Qasmi  
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی  
Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI

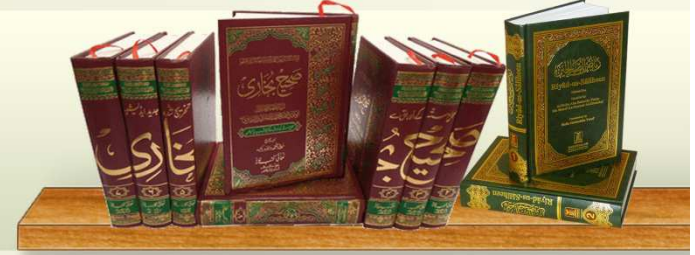


تقویٰ کی ایک تعریف، جو صحابی رسول حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دریافت کرنے پر بیان فرمائی تھی، اس طرح ہے: حضرت ابی بن کعبؓ نے اُن سے پوچھا: کیا آپ کبھی کانٹوں والے راستے پر نہیں چلے؟ حضرت عمرؓ نے جواب دیا کیوں نہیں۔ حضرت ابی بن کعبؓ نے پوچھا کہ اُس وقت تمہارا عمل کیا ہوتا ہے؟ حضرت عمر فاروقؓ نے کہا کہ میں اپنے کپڑے سمیٹ لیتا ہوں اور کوشش کرتا ہوں کہ میرا دامن کانٹوں میں نہ الجھ جائے۔ حضرت ابی بن کعبؓ نے کہا کہ بس یہی تقویٰ ہے۔ (تفسیر ابن کثیر) تقویٰ کا اصل مرکز دل ہے، البتہ اس کا اظہار مختلف اعمال کے ذریعہ ہوتا ہے، جیسا کہ نبی اکرم ﷺ نے دل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ”التقویٰ ہاہنا“ تقویٰ یہاں ہے۔ (مسلم) غرضیکہ تقویٰ اصل میں اللہ تعالیٰ سے خوف ورجاء کے ساتھ حضور اکرم ﷺ کے طریقہ کے مطابق ممنوعات سے بچنے اور اوامر پر عمل کرنے کا نام ہے۔



www.najeebqasmi.com  
najeebqasmi@gmail.com  
Mohammad Najeeb Qasmi  
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی  
Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



**تقویٰ کی اہمیت:** اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام کی سینکڑوں آیات میں مختلف انداز سے تقویٰ یعنی اللہ سے ڈرنے کا حکم اور اس کی اہمیت و تاکید کو ذکر کیا ہے۔ تقویٰ سے متعلق تمام آیات کا ذکر کرنا اس وقت میں میرے لئے ممکن نہیں ہے، لیکن چند آیات کا ترجمہ پیش کر رہا ہوں: اے ایمان والو! دل میں اللہ کا ویسا ہی خوف رکھو جیسا خوف رکھنا اس کا حق ہے۔ (سورة آل عمران ۱۰۲) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو، اور سیدھی سچی بات کہا کرو۔ (سورة الاحزاب ۷۰) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو، اور سچے لوگوں کے ساتھ رہا کرو۔ (سورة التوبة ۱۱۹) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو، اور ہر شخص یہ دیکھے کہ اُس نے کل کے لئے کیا آگے بھیجا ہے۔ اور اللہ سے ڈرو۔ (سورة الحشر ۱۸) تقویٰ کوئی ایسا عمل نہیں ہے جو صرف اس امت کے لئے خاص ہو بلکہ دنیا کے وجود سے لے کر آج تک اور قیامت تک آنے والے ہر شخص سے مطلوب ہے کہ وہ اللہ سے ڈر کر زندگی کے ایام گزارے، فرمان الہی ہے: ہم نے تم سے پہلے اہل کتاب کو بھی اور تمہیں بھی یہی تاکید کی ہے کہ اللہ سے ڈرو۔ (سورة النساء ۱۳۱)





www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



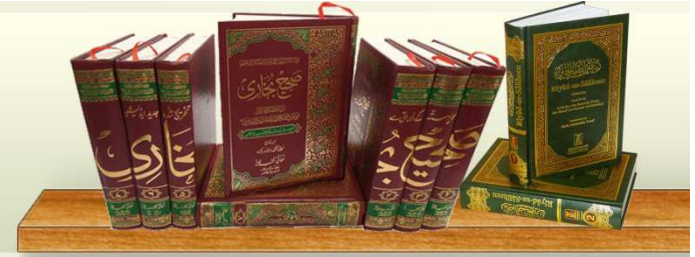
خالق کائنات نے اپنے حبیب محمد مصطفیٰ ﷺ کو بھی تقویٰ یعنی اللہ سے ڈرنے کا حکم دیا ہے چنانچہ **سورة الاحزاب آیت نمبر ۱** میں ارشاد باری ہے: اے نبی! اللہ سے ڈرتے رہو۔ ذلت کے نقشوں میں عزت دینے والے نے قرآن کریم میں اعلان کر دیا کہ اس کے دربار میں مال و دولت اور جاہ و منصب سے کوئی شخص عزیز نہیں بن سکتا، بلکہ اس کے ہاں عزت کا معیار صرف اللہ کا خوف ہے۔ جو جتنا اللہ تعالیٰ سے ڈر کر یہ فانی دنیاوی زندگی گزارے گا وہ اس کے دربار میں اتنا ہی زیادہ عزت پانے والا ہوگا، چنانچہ فرمان الہی ہے: در حقیقت اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ شخص ہے جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہو۔ (**سورة الحجرات ۱۳**)

www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com  
najeebqasmi@gmail.com  
Mohammad Najeeb Qasmi  
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی  
Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



عباداتی، معاملاتی اور معاشرتی زندگی میں چوبیس گھنٹے ہر وقت اللہ تعالیٰ کا خوف آسان نہیں ہے، جب کہ شیطان، نفس اور معاشرہ ہمیں مخالف سمت لے جانے پر مصر رہتا ہے، چنانچہ رحمۃ للعالمین نے بندوں پر رحم فرما کر ارشاد فرمایا: جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو۔ (سورۃ التغابن ۱۶) یعنی ہر شخص اپنی استطاعت کے مطابق اللہ سے ڈرتے ہوئے زندگی کے لمحات گزارتا رہے۔ اگر کسی شخص سے کوئی غلطی ہو جائے تو فوراً دل سے معافی مانگے، ان شاء اللہ اس کو اللہ تعالیٰ معاف فرمائے گا۔ لیکن اس کا مطلب ہر گز یہ نہیں ہے کہ ہم تقویٰ میں بھی ڈنڈی مارنا شروع کر دیں، جیسا کہ فرمان الہی ہے: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ (سورۃ آل عمران ۱۰۲)

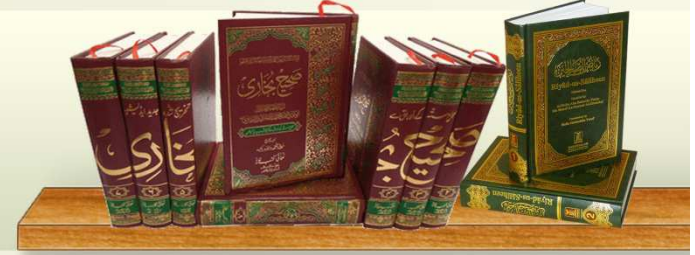
www.najeebqasmi.com





www.najeebqasmi.com  
najeebqasmi@gmail.com  
Mohammad Najeeb Qasmi  
00966 508237446

## ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی Dr. Mohammad NAJEEB QASMI



حج کے سفر کے دوران نیز عام زندگی میں ایک مسلمان دنیاوی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے متعدد چیزوں سے آراستہ ہونا چاہتا ہے، فرمان الہی ہے: اور (حج کے سفر میں) زادِ راہ ساتھ لے جایا کرو کیونکہ بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے۔ (سورۃ البقرہ ۱۹۷) یعنی دنیاوی اسباب کو اختیار کرنا شریعت اسلامیہ کے خلاف نہیں ہے لیکن سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ یعنی اللہ کا خوف ہے۔ سورۃ الطلاق آیت ۲ و ۳ میں رازق کائنات نے اعلان کر دیا کہ تقویٰ کا راستہ اختیار کرنے والا دونوں جہاں کی کامیابی حاصل کرنے والا ہے: اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا، اللہ اس کے لئے مشکل سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا، اور اُسے ایسی جگہ سے رزق عطا کرے گا جہاں سے اُسے گمان بھی نہیں ہو گا۔ نیز دوسرے مقام پر فرمایا: اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو اللہ تعالیٰ تم کو ایک خاص امتیاز عطا فرمائے گا اور تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تمہاری مغفرت فرمائے گا۔ (سورۃ الانفال ۲۹)

www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



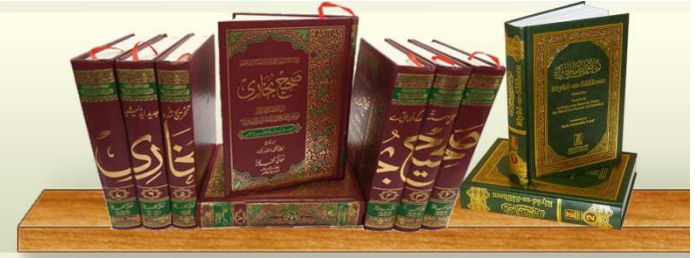
Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



**متقی بندوں کی صفات:** اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام میں متقیوں کے متعدد اوصاف ذکر ہیں، چند حسب ذیل ہیں: غیب پر ایمان لانا۔ نماز قائم کرنا۔ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرنا۔ شعائر اللہ کی تعظیم کرنا۔ گناہوں پر اصرار نہ کرنا۔ وعدہ پورا کرنا۔ لوگوں کو معاف کرنا۔ غصہ کو پی جانا۔ رات کو اللہ کی عبادت کرنا، اور لوگوں کے ساتھ تواضع و انکساری کے ساتھ پیش آنا۔

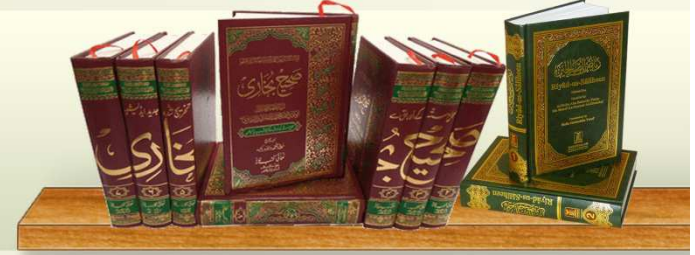


www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com  
najeebqasmi@gmail.com  
Mohammad Najeeb Qasmi  
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی  
Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



**تقویٰ کے فوائد و ثمرات:** اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں تقویٰ کے مختلف فوائد و ثمرات ذکر فرمائے ہیں، چند حسب ذیل ہیں: ہدایت ملتی ہے (سورۃ البقرہ ۲)۔ ایسا علم ملتا ہے جس کے ذریعہ حق و باطل کے درمیان فرق کیا جاسکے (سورۃ الانفال ۲۹)۔ غم دور ہو جاتے ہیں اور وسیع رزق ملتا ہے (سورۃ الطلاق ۲ و ۳)۔ اللہ کی مدد حاصل ہوتی ہے (سورۃ النحل ۱۲۸)۔ اللہ کی معیت حاصل ہوتی ہے (سورۃ جاثیہ ۱۹)۔ اللہ کی محبت ملتی ہے (سورۃ التوبہ ۷)۔ دنیاوی امور میں آسانی ہوتی ہے (سورۃ الطلاق ۴)۔ گناہوں کی معافی اور اجر عظیم کا حصول ہوتا ہے (سورۃ الطلاق ۸)۔ نیک عمل کی قبولیت ہوتی ہے (سورۃ المائدہ ۲)۔ کامیابی حاصل ہوتی ہے (سورۃ آل عمران ۱۳۰)۔ اللہ کی جانب سے خوشخبری ملتی ہے (سورۃ یونس ۶۲-۶۴)۔ جہنم سے چھٹکارا مل جاتا ہے، جو انتہائی برا ٹھکانا ہے (سورۃ مریم ۷۱ و ۷۲)۔ ہر انسان کی سب سے بڑی خواہش یعنی جنت میں داخلہ نصیب ہوتا ہے (سورۃ ن ۳۴)۔





www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی  
Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



اس حدیث میں ہمارے نبی اکرم ﷺ نے تقویٰ کے بعد اسلام کے بنیادی ارکان کی دعوت دی ہے۔ آئیے قرآن و حدیث کی روشنی میں تقویٰ اور اسلام کے بنیادی ارکان کے درمیان صلہ اور تعلق کو سمجھیں۔

**تقویٰ اور نماز:** اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام میں ارشاد فرمایا: بیشک نماز بے حیائی اور برائیوں سے روکتی ہے۔ (سورۃ العنکوت ۴۵) بے حیائی اور برائیوں سے رکنا ہی تقویٰ ہے۔

www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



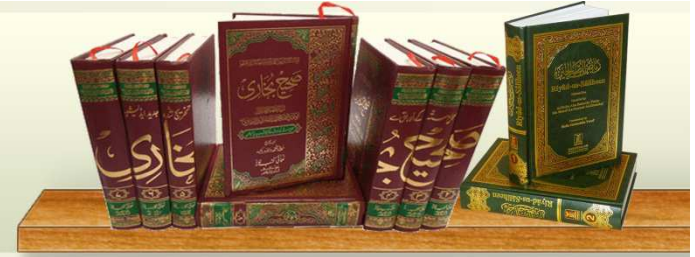
Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

**Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI**



**تقویٰ اور زکوٰۃ:** اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اُن کے مال سے زکوٰۃ لو تاکہ اُن کو پاک کرے اور بابرکت کرے اُس کی وجہ سے، اور دعادے اُن کو۔ (سورۃ التوبہ ۱۰۳) زکوٰۃ کوئی ٹیکس نہیں ہے جو مسلمان حکومت کو ادا کرتا ہے، اسی طرح زکوٰۃ کی ادائیگی امیر کا غریب پر کوئی احسان نہیں ہے، بلکہ جس طرح مریض کو اپنے بدن کی اصلاح کے لئے دوا کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح اپنے نفس کی اصلاح کے لئے ہر مسلمان کی ضرورت ہے کہ وہ اللہ کے حکم پر اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرے۔ اور یہ صرف اللہ کے خوف کی وجہ سے ہوتا ہے کہ انسان مال جیسی مرغوب چیز کو اللہ تعالیٰ کے حکم پر قربان کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے، اور یہی خوفِ خدا تقویٰ کی بنیاد ہے۔

www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com

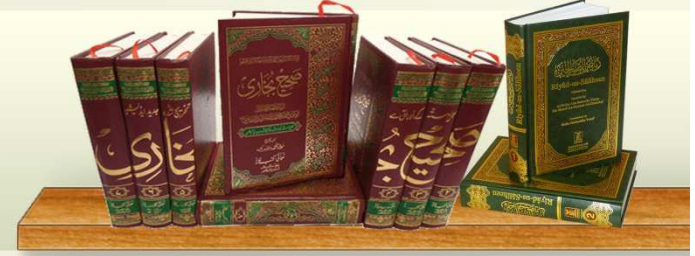


Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی  
Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



**تقویٰ اور روزہ:** روزہ اُن اعمال میں سے ہے جو تقویٰ کے حصول میں مددگار ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام میں روزہ کی فرضیت کی یہی حکمت بتائی ہے کہ روزہ سے انسان میں تقویٰ پیدا ہوتا ہے۔ فرمان الہی ہے: اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا جس طرح تم سے پہلی امتوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم متقی بن جاؤ۔ (سورۃ البقرہ ۱۸۳) روزہ سے خواہشات کو قابو میں رکھنے کا ملکہ پیدا ہوتا ہے اور یہی تقویٰ یعنی اللہ کے خوف کی بنیاد ہے۔



www.najeebqasmi.com





www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



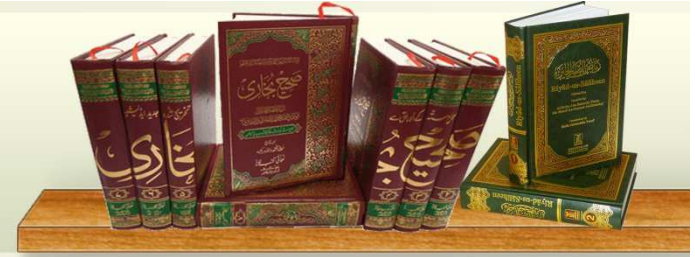
Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



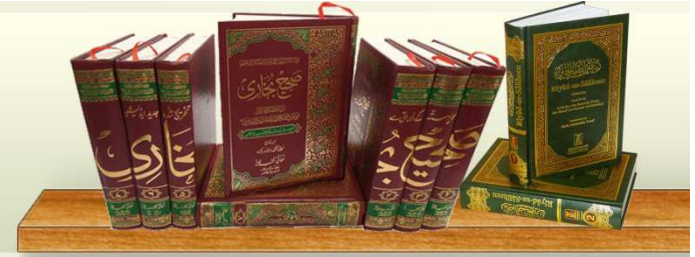
**تقویٰ اور حج:** سورۃ الحج کی ابتدا ہی اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کی تعلیم سے کر کے قیامت تک آنے والے تمام انس و جن کو بتا دیا کہ حج کی ادائیگی کے لئے دنیا کے چپہ چپہ سے جم غفیر کا جمع ہونا قیامت کے دن کو یاد دلاتا ہے جہاں دودھ پلانے والی ماں اپنے اُس بچے تک کو بھول جائے گی جس کو اُس نے دودھ پلایا۔ غرضیکہ مناسک حج کی ادائیگی میں بھی یہ تعلیم ہے کہ ہم قیامت کے دن کی تیاری کریں، اور ظاہر ہے یہ صرف دل میں اللہ کے خوف کی وجہ سے ہی ممکن ہے اور یہی تقویٰ ہے۔

www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com  
najeebqasmi@gmail.com  
Mohammad Najeeb Qasmi  
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی  
Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



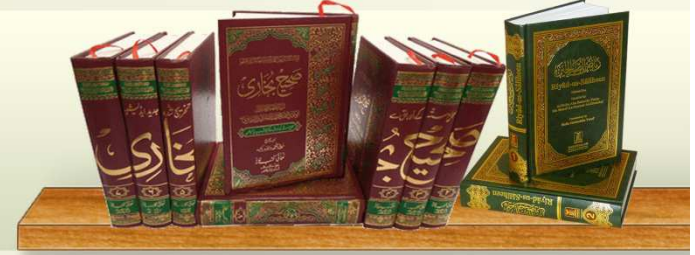
ہم متقی کیسے بنیں؟ اس کا جواب بہت آسان ہے کہ متقیوں کی جو صفات اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام میں بیان فرمائی ہیں وہ صفات اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ چوبیس گھنٹے ہر لمحہ ہمارے دل و دماغ میں یہ رہنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں دیکھ رہا ہے، اور اسے ہمیں اپنی زندگی کے ایک ایک لمحہ کا حساب دینا ہے، خواہ ہم مسجد حرام میں بیت اللہ کے سامنے ہوں یا گھر میں اپنے بچوں کے ساتھ، بازار میں گراہکوں کے ساتھ ہوں یا چوپال میں لوگوں کے ساتھ۔ دارالحدیث کی مسند پر بیٹھ کر بخاری جیسی حدیث کی مستند کتاب پڑھا رہے ہوں یا کسی کالج میں سائنس کی تعلیم دے رہے ہوں۔ مسجد کے محراب میں بیٹھ کر قرآن کریم کی تلاوت کر رہے ہوں یا کسی یونیورسٹی میں حساب (Math) کی تعلیم حاصل کر رہے ہوں۔

www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com  
najeebqasmi@gmail.com  
Mohammad Najeeb Qasmi  
00966 508237446

## ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی Dr. Mohammad NAJEEB QASMI



یہی دنیاوی زندگی، ہمیشہ ہمیشہ کی زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کا پہلا اور آخری موقع ہے، کسی بھی وقت موت کا فرشتہ ہماری روح ہمارے جسم سے جدا کر سکتا ہے۔ مرنے کے بعد خون کے آنسو کے سمندر بہانے کے بجائے ابھی اللہ تعالیٰ کے سامنے سچی توبہ کر کے گناہوں سے بچیں اور قیامت تک آنے والے انس و جن کے نبی کے طریقہ پر اللہ کے حکموں کو بجالائیں۔ اگر ہم اس قیمتی موتی سے آراستہ ہو گئے تو سب سے زیادہ برے ٹھکانے سے محفوظ رہ کر خالق کائنات کے مہمان خانہ میں ہمیشہ ہمیشہ چین و سکون و راحت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی ایسی ایسی نعمتوں سے سرفراز ہوں گے کہ جن کے متعلق ہم سوچ بھی نہیں سکتے۔ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سی چیز سب سے زیادہ جنت میں لے جانے والی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تقویٰ (پرہیز گاری) اور اچھے اخلاق ہے۔ پھر آپ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سی چیز سب سے زیادہ جہنم میں لے جانے والی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: منہ اور شرمگاہ۔ (ابن ماجہ) منہ سے مراد حرام مال کھانا، دوسروں کی غیبت کرنا، چھوٹ بولنا وغیرہ وغیرہ۔ شرمگاہ سے مراد زنا اور اس کے لوازمات۔





www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com

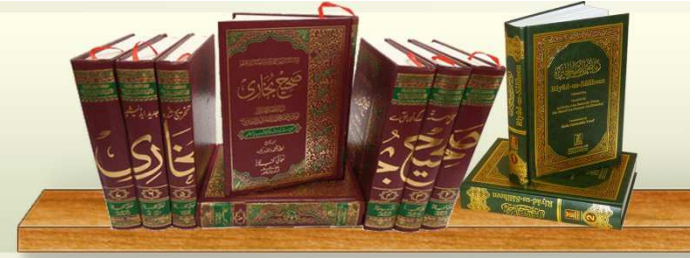


Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی  
Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



عموماً تقویٰ تین امور سے حاصل ہوتا ہے:

- (۱) احکام الہی پر عمل کرنا اور برائیوں سے بچنا۔
- (۲) نبی ﷺ کی سنتوں پر عمل کرنا اور مکروہ چیزوں سے اپنی حفاظت کرنا۔
- (۳) شک و شبہ والے امور سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنا اور بعض جائز کاموں کو بھی ترک کرنا، جیسا کہ فرمان رسول ﷺ ہے: کوئی شخص اُس وقت تک متقیوں میں شامل نہیں ہو سکتا جب تک وہ بعض جائز چیزیں نہ چھوڑ دے جن میں کوئی حرج نہیں ہے، ان چیزوں سے بچنے کے لئے جن میں حرج ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ، حاکم، بیہقی)

www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com

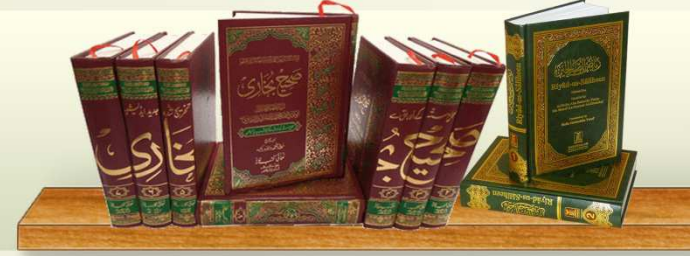


Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی  
Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں تین چیزوں کی طرف تقویٰ کی نسبت فرمائی ہے:

(۱) اللہ تعالیٰ کے غضب اور اس کی ناراضگی سے ڈرو۔

(۲) اُس آگ (جہنم) سے ڈرو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے۔

(۳) اُس دن (قیامت) سے ڈرو جب تم اللہ کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔

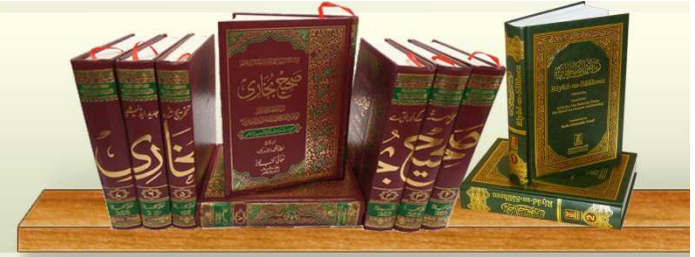


www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com  
najeebqasmi@gmail.com  
Mohammad Najeeb Qasmi  
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی  
Dr. Mohammad  
NAJEEB QASMI



**حکام کی اطاعت:** اس حدیث کے آخری جملہ میں کہا گیا کہ حکام کی اطاعت کرو۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں امت مسلمہ کا اتفاق ہے کہ جب تک حکام کی جانب سے قرآن و حدیث کے صریح حکم کی مخالفت نہ ہو تو حکام کی اطاعت کرنا ضروری ہے، لیکن اگر کوئی حکمران قرآن و حدیث کے واضح حکم کے خلاف کوئی فیصلہ کرتا ہے تو علماء کرام کو چاہئے کہ حکمت و بصیرت کے ساتھ اُس کو سمجھائیں اور نہ ماننے پر قرآن و حدیث کی روشنی میں اس کی مخالفت کریں۔ مثلاً حال ہی میں پاکستان کی سندھ حکومت نے ۱۸ سال سے کم عمر کے بچوں کے اسلام قبول کرنے پر پابندی عائد کر دی ہے، حالانکہ یہ قانون قرآن و حدیث کے واضح حکم کے خلاف ہے، چنانچہ ہمارے علماء کرام نے اس کی مخالفت کی ہے اور کر رہے ہیں۔

www.najeebqasmi.com





www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com

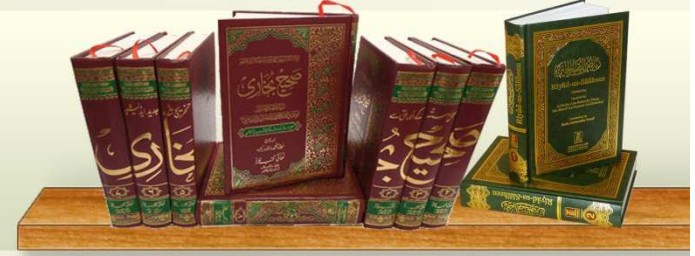


Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی  
**Dr. Mohammad**  
**NAJEEB QASMI**



آن لائن درس حدیث - چھٹی کلاس

[www.najeebqasmi.com](http://www.najeebqasmi.com)  
[najeebqasmi@gmail.com](mailto:najeebqasmi@gmail.com)  
00966 508237446

www.najeebqasmi.com

**Every Friday: Darse Quran & Darse Hadith**

1:30pm (Saudi Time), 4:00pm (Indian Time) & 3:30pm (Pakistani Time)